وضو کے احکام

طہارت کورس

Taharat Course

طہارت کا بیان

نماز کے لیے طہارت ایسی ضروری چیز ہے کہ بغیر اس کے نماز ہوتی ہی نہیں بلکہ جان بوجھ کر بے طہارت نماز ادا کرنے کو علما کفر لکھتے ہیں اور کیوں نہ ہو کہ اس بے وُضو یا بے غسل نماز پڑھنے والے نے عبادت کی بے ادبی اور توہین کی۔ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت ہے۔

روایت ہے حضرت ابومالک اشعری سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ پاکی نصف ایمان ہے ۲ اور الحمد للہ ترازو بھر دے گی ۳ اور سبحان اللہ اور الحمد للہ آسمان وزمین کے درمیان کو بھر دیتے ہیں ۴ اور نماز روشنی ہے ۵ خیرات دلیل ہے ٦ صبر چمک ہے ۷ قرآن تیری یا تجھ پر حجۃ ہے ۸ ہر شخص صبح پاتا ہے تو اپنا نفس بیچتا ہے تو یا نفس کو آزاد کرتا ہے یا ہلاک

(مراۃ المناجیح جلد 1 باب طہارت کا بیان)

شرح حدیث

- ۲؎ ظاہر یہ ہے کہ طہور سے ظاہری پاکی اور ایمان سے عرفی ایمان مراد ہے۔ چونکہ ایمان بھی گناہوں کو مٹاتا ہے اور وضوء بھی، لیکن ایمان چھوٹے بڑے سارے گناہ مٹادیتا ہے اور وضوء صرف چھوٹے، اس لیے اسے آدھا ایمان فرمایا۔ ایمان باطن کو عیبوں سے پاک فرماتا ہے اور وضو ظاہر کو گندگیوں سے، اور ظاہر باطن کا گویا نصف ہے یا ایمان دل کو برائیوں سے پاک اور خوبیوں سے آراستہ کرتا ہے اور طہارت جسم کو فقط گندگیوں سے پاک کرتی ہے، لہذا یہ نصف ہے اور ممکن ہے کہ ایمان سے مراد نماز ہو، رب فرماتا ہے:"لِيُضِيۡعَ اِيۡمَانَكُمۡ"۔ مطلب یہ ہے کہ نماز کی ساری شرطیں شرط طہارت کے برابر ہیں۔ غرضکہ حدیث پر یہ اعتراض نہیں کہ ایمان بسیط چیز ہے پھر اس کا آدھا اور تہائی کیسا؟
- ۳؎ یعنی جو شخص ہر حال میں الحمدللہ کہا کرے تو قیامت میں میزانِ عمل کے نیکی کا پلہ اس سے بھر جائے گا اور ایک حمد تمام گناہوں پر بھاری ہوگی۔ کیونکہ یہ ہیں ہمارے کام اور وہ ہے رب کا نام۔
- ۴؎ یعنی ان دو کلموں کا ثواب اگر دنیا میں پھیلایا جائے تو اتنا ہے کہ اس سے سارا جہان بھر جائے یا مطلب یہ ہے کہ سبحان اللہ میں اللہ کی بے عیبی کا اقرار ہے اور الحمدللہ میں اسی کے تمام کمالات کا اظہار۔ اور یہ دو چیزیں وہ ہیں جن کے دلائل سے دنیا بھری ہوئی ہے کہ ہر ذرہ اور ہر قطرہ رب کی تسبیح و حمد کررہا ہے۔
- ۵؎ یعنی نماز مسلمان کے دل کی، چہرے کی، قبر کی، قیامت کی روشنی ہے۔ پل صراط پر سجدہ کا نشان بیٹری کا کام دے گا، رب فرماتا ہے:" نُوۡرُهُمۡ يَسۡعٰى بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ "اور ممکن ہے کہ صلوٰۃ سے مراد درود شریف ہو کہ یہ بھی ہر طرح نور ہے۔
- ۶؎ مؤمن کے ایمان کی، کہ منافق اور کافر کو صحیح خیرات کی توفیق نہیں ملتی، یا کل قیامت میں صدقہ محبتِ پروردگار کی دلیل اور بخشش کا کفیل بنے گا، کیونکہ اسے رب نے قرض فرمایا ہے:"مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يُقۡرِضُ اللّٰهَ ۔ خیال رہے کہ اس صدقہ میں زکوۃ، فطرہ وغیرہ تمام فرضی و نفلی خیراتیں داخل ہیں۔
- ۷؎ صبر کے لغوی معنے ہیں روکنا، یعنی نفس کو گناہوں سے روکنا، یا عبادت پر قائم رکھنا، یا مصیبتوں پر گھبراہٹ سے روکنا دل کا یا چہرے کا نور ہے۔ خیال رہے کہ نور ہر روشنی کو کہا جاسکتا ہے ہلکی ہو یا تیز، مگر ضیاء صرف تیز روشنی کو کہتے ہیں۔ رب فرماتا ہے:"جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّ الۡقَمَرَ نُوۡرًا" چونکہ صبر ہر عبادت میں ضروری ہے اس لیے نماز کو نور اور اسے ضیاء فرمایا گیا۔ ہوسکتا ہے کہ صبر سے مراد روزہ ہو، چونکہ روزہ صرف اللہ کا ہے اسی لئے ضیاء یعنی جگمگاہٹ فرمایا گیا۔
- ۸؎ کہ اگر تم نے اس پر عمل کیا تو قیامت میں یہ تیرا گواہ اور تیرے ایمان کی دلیل ہوگا اور اگر اس کے خلاف عامل رہا تو تیرے خلاف گواہ۔
- ۹؎ یعنی روزانہ صبح کے وقت ہر شخص اپنی زندگی کی دُکان کھولتا ہے، سانسیں صَرف کرکے اعمال کماتا ہے، اگر اچھے اعمال میں سانسیں گزریں تو سودا نفع کا رہا، نفس جہنم سے بچ گیا۔ اور اگر برے کام کیئے تو سودا گھاٹے کا رہا، نفس کو ہلاک کردیا۔ نفس سے مراد ذات دل اور سانسیں سب کچھ ہوسکتے

طہارت کا بیان قرآن و حدیث کی روشنی میں

- پاکیزگی اور پاکیزہ لوگ اللہ پاک کو پسند ہیں چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:
- وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُطَّھِّرِیْن (پ۱۱، التوبۃ: ۱۰۸)

ترجمۂ کنزالایمان: ” اور ستھرے اللہ کو پیارے ہیں۔

- اس کے ساتھ ہی ناپاکی کو اتنا ناپسند کیا گیا کہ بغیر وضو قرآنِ پاک کو ہاتھ تک لگانے سے منع فرمادیا گیا،

چنانچہ ارشاد ہوا: لَّا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ (پ۲۷، الواقعۃ: ۷۹)

ترجمۂ کنزالایمان: ” اسے نہ چھوئیں مگر باوضو۔

طہارت

ہر عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت کے لیے طہارت کے وہ
مسائل سیکھنے فرض عین ہیں جن سے نماز درست ہو سکے۔

طہارت کی تعریف

طہارت کا مطلب یہ ہے کہ نمازی کا بدن، اس کے کپڑے اور وہ
جگہ جس پر نماز پڑھنی ہے نجاست سے پاک صاف ہو۔

طہارت کی 2 اقسام ہیں

طہارتِ صغریٰ

طہارتِ صغریٰ سے مراد وُضو

طہارتِ کبریٰ

طہارتِ کبریٰ سے مراد غُسل

وُضُو کا بیان قرآن و حدیث میں

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا
وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴿سورہ مائدہ5، 6﴾

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنے منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔

حدیث

- حضور صلی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ:" جس نے بسم اللہ کہہ کر وُضو کیا سر سے پاؤں تک اس کا سارا بدن پاک ہو گیا اور جس نے بغیر بسم اللہ ہ وُضو کیا اس کا اتنا ہی بدن پاک ہو گا جتنے پر پانی گزرا۔
- حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وسلّم نے فرمایا: "جو ایک ایک بار وُضو کرے تو یہ ضرور ی بات ہے اور جو دو دو بار کرے اس کو دو گنا ثواب اور جو تین تین بار دھوئے تو یہ میرا اور اگلے نبیوں کا وُضو ہے۔(بہار شریعت وضو کا بیان)

وضو کے چار فرائض ہیں

1. **چہرہ دھونا** : یعنی چہرے کا لمبائی میں پیشانی جہاں سے بال عُموماً اُگتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں ایک کان کی لَو سے لے کر دوسرے کان کی لَو تک ایک مرتبہ دھونا۔
2. **کُہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا**: یعنی دونوں ہاتھوں کا کُہنیوں سَمیت اس طرح دھونا کہ انگلیوں کے ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت ایک بال بھی خشک نہ رہے۔
3. **چوتھائی سر کا مَسح کرنا** : یعنی ہاتھ تر کر کے سر کے چوتھائی بالوں پر مَسح کرنا۔
4. **ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا**: یعنی دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت اس طرح دھونا کہ کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

وضو کرنا کب فرض ہے ؟

قراٰنِ عظیم چھُونے کے لئے وُضو کرنا فرض ہے۔

نَماز ادا کرنے کے لیے

سجدہ تلاوت ادا کرنے لیے

وضو کرنا کب واجب ہے؟

طوافِ بیتُ اللہ شریف کے لئے وُضو کرنا واجِب ہے۔

وضو کرنا کب سنت ہے؟

غسلِ جَنابت سے پہلے

جنابت سے ناپاک ہونے والی کو کھانے، پینے اور سونے کے لئے

حُضُور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے روضۂ مبارَکہ کی زیارت

صفا و مَروہ کے درمیان سعی کے لئے وُضو کرنا سُنّت ہے

وُقُوفِ عَرَفہ

وضو کرنا کب مستحب ہے؟

سونے کے لئے

جِماع سے پہلے

نیند سے بیدار ہونے پر

جب غُصّہ آجائے اس وَقت

زَبانی قرآن عظیم پڑھنے کے لئے

دینی کُتُب چھونے کے لئے
وُضو کرنا مُستَحَب ہے

وضو کا عملی طریقہ

- وضو کرنے کے لئے اونچی جگہ قبلہ رُو بیٹھنا مستحب ہے۔
- وضو کرنے سے قبل اس طرح نیت کیجئے " حکم الٰہی بجالانے اور حصولِ ثواب کی نیت سے وضو کرتی ہوں۔
- وضو کرنے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھنا سنت ہے۔
- ہوسکے تو بِسْمِ اللہِ وَالحَمدُ لِلّٰہ کہہ لیجئے کہ جب تک وضو باقی رہے گا آپ کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی۔
- اب تین تین بار دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئیں، انگلیوں کا خلال بھی کیجئے۔
- سنت کے مطابق مسواک شریف کیجئے۔
- پھر تین بار کلیاں کیجئے، روزہ نہ ہو تو غرغرہ کیجئے۔

وضو کا عملی طریقہ

- پھر تین بار ناک میں پانی چڑھایئے روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچایئے اور الٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک بھی صاف کیجئے۔
- پھر تین بار چہرے کو اس طرح دھویئے کہ پیشانی کی جڑ سے ٹھوڑی تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پانی بہہ جائے۔
- پھر تین بار کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ اس طرح دھویئے کہ کہنیوں سے ناخن تک کوئی جگہ دھلنے سے نہ رہے۔

وضو کا عملی طریقہ

- پھر دونوں ہاتھ تر کر کے ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کیجئے۔
- پھر شہادت کی انگلی سے کانوں کے اندرونی حصے کا اور انگوٹھوں سے بیرونی حصے کا اور ہاتھوں کی پشت سے گردن کا مسح کیجئے۔
- پھر دونوں پیر ٹخنوں سمیت دھویئے، پہلے دائیں پیر کو پھر بائیں پیر کو دھویئے، دونوں پیر کی انگلیوں کے درمیان بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے خلال کیجئے۔
- دائیں پیر کی چھوٹی انگلی سے خلال شروع کر کے بائیں پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کیجئے ۔

نوٹ: پانی کے استعمال میں اِسراف سے بچنے کی تلقین کیجئے۔

وضو کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

ترجَمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کردے۔

(اوّل و آخِر دُرود شریف)

وضو توڑنے والی چند باتوں کا بیان

پاخانہ، پیشاب، وَدِی، مَذِی، مَنی، کیڑا، پتھری، ریح، وغیرہ انسانی بدن سے نکلے نیز بے ہوش ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

انجکشن لگوانے سے وضو کب ٹوٹے گا؟

- گوشت میں انجکشن لگانے میں اس صورت میں وضو ٹوٹے گا جب بہنے کی مقدار میں خون نکلے گا۔
- گلوکوز وغیرہ کی ڈرپ نَس میں لگوانے سے وضو ٹوٹ جائے گا کیونکہ خون بہنے کی مقدار میں نالی میں آجاتا ہے۔
- نس میں انجکشن لگا کر خون کو اوپر کی طرف کھینچتے ہیں اور خون بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے لہذا اس طرح وضو ٹوٹ جائے گا۔

انجکشن لگوانے سے وضو کب نہیں ٹوٹے گا؟

گلوکوز وغیرہ کی ڈرپ نَس میں لگوانے سے اگر نالی میں بہنے کی مقدار میں خون نہ آئے تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

خون نکلنے سے کب وضو ٹوٹے گا؟

- خون، پِیپ یا زَرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور بہہ کر ایسی جگہ پہنچا جس جگہ کا وُضو یا غسل میں دھونا فَرض ہے تو وُضو جاتا رہا۔
- زخم کا خون بار بار پونچھتی رہی کہ خون کے بہنے کی نوبت ہی نہ آئی تو اس پر غور کرلیں کہ اتنا خون پونچھ لیا ہے کہ نہ پونچھتیں تو بہہ جاتا وضو ٹوٹ گیا، نہیں تو نہیں۔

خون نکلنے سے کب وضو نہیں ٹوٹے گا؟

- خون چمکا اُبھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگا خون میں بہنے کی صلاحیت نہ تھی تو وضو نہیں ٹوٹا
- خون بہہ کر ایسی جگہ نہیں آیا جس کا وضو میں دھونا فرض تھا جیسے کان میں دانہ تھا خون کان کے اندر ہی رہا تو وضو نہیں ٹوٹے گا
- زخم بے شک بڑا ہے رطوبت چمک رہی ہے مگر جب تک بہے گی نہیں وضو نہیں ٹوٹے گا

تھوک میں خون سے وضو کب ٹوٹے گا؟

- مُنہ سے خون نکلا اگر تھوک پر غالِب ہے تو وُضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں

تھوک میں خون سے وضو کب نہیں ٹوٹے گا؟

- مُنہ سے خون نکلا اگر تھوک غالب ہے یعنی زیادہ ہے تو وضو نہیں ٹوٹے گا

غلبہ کی شناخت

تھوک کا رنگ سرخ (Red) ہے تو خون کی مقدار زیادہ ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

نوٹ : یہ سرخ تھوک ناپاک ہے

تھوک کا رنگ زرد (Yellow) ہو تو خون پر تھوک غالب یعنی زیادہ مانا جائے گا وضو نہیں ٹوٹے گا۔

نوٹ : یہ زرد تھوک ناپاک نہیں ہے

دکھتی آنکھ سے وضو کب ٹوٹے گا؟

- دکھتی آنکھ سے جو آنسو بہے وہ ناپاک ہیں اور وضو بھی ٹوٹ جائے گا۔
- نابینا کی آنکھ سے جو رطوبت بوجہ مرض نکلتی ہے یہ بھی ناپاک ہے اس سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

یاد رہے!

آنکھ سے خوفِ خدا یا عشقِ مُصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں یا ویسے ہی آنسو نکلیں تو وضو نہیں ٹوٹتا

چھالا اور پُھڑیا (پھوڑے، پھنسی) سے وضو کب ٹوٹے گا؟

چھالا نوچ ڈالا اگر اس کے اندر کا پانی بہہ گیا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

پھڑیا (پھوڑا، پھنسی) بالکل اچھی ہو گئی اس کے اوپر کھال باقی ہے جس کا اوپر منہ اور اندر خلا ہے اس میں پانی بھر گیا اور دبا کر نکالا اس میں خون کی تری موجود ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

چھالا اور پُھڑیا (پھوڑے، پھنسی) سے وضو کب نہیں ٹوٹے گا؟

چھالا نوچ ڈالا اگر اس کے اندر کا پانی بہا نہیں تو وضو نہیں ٹوٹ جائے گا۔

پھڑیا (پھوڑا، پھنسی) بالکل اچھی ہو گئی اس کے اوپر کھال باقی ہے جس کا اوپر منہ اور اندر خلا ہے اس میں پانی بھر گیا اور دبا کر نکالا تو وضو نہیں ٹوٹے گا نہ یہ پانی ناپاک ہے۔

خارش یا پُھڑیوں میں اگر بہنے والی کوئی رطوبت نہ ہو تو صرف چپک ہو اور کپڑا اس سے بار بار چھو کر چاہے کتنا ہی کپڑا بھر جائے پاک ہے اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

قے سے وضو کب ٹوٹے گا ؟

منہ بھر قے، پانی یا صفرا (یعنی پیلے رنگ کا کڑوا پانی) وضو کو توڑ دیتا ہے۔

منہ بھر قے کی تعریف

- جو قے تَکَلُّف کے بغیر نہ روکی جا سکے اسے منہ بھر قے کہتے ہیں

منہ بھر قے کا حکم

- منہ بھر قَے پیشاب کی طرح ناپاک ہوتی ہے اسکے چِھینٹوں سے اپنے کپڑے اور بدن کو بچانا ضَروری ہے۔

ہنسنے سے وضو کب ٹوٹے گا؟

- رُکوع و سُجُود والی نَماز میں بالغ نے قَہقَہہ لگا دیا یعنی اتنی آواز سے ہنسی کہ آس پاس والوں نے سنا تو وُضو بھی گیا اور نَماز بھی گئی۔

ہنسنے سے وضو کب نہیں ٹوٹے گا؟

- رُکوع و سُجُود والی نَماز اگر اتنی آواز سے ہنسی کہ صِرف خود سنا تو نَماز گئی وُضو باقی ہے، مُسکرانے سے نہ نماز جائے گی نہ وُضو۔

جن کا وُضو نہ رہتا ہو اُن کے وضو کے اَحکام

شرعی معذور سے کیا مراد ہے؟

قَطرہ آنے، پیچھے سے رِیح خارِج ہونے، زَخم بہنے، دُکھتی آنکھ سے بوجہِ مرض آنسو بہنے، کان ،ناف، پِستان سے پانی نکلنے، پھوڑے یاناسُور سے رُطوبت بہنے اور دست آنے سے وُضوٹوٹ جاتا ہے۔ اگر کسی کو اس طرح کا مرض مسلسل جاری رہے اور شُروع سے آخِر تک پورا ایک وَقت گزر گیا کہ وُضُو کے ساتھ نمازِ فرض ادانہ کر سکی وہ شرعاً معذور ہے۔ ایک وُضُو سے اُس وَقت میں جتنی نمازیں چاہے پڑھے۔ اس کا وُضو اس مرض سے نہیں ٹوٹے گا۔

جن کا وُضو نہ رہتا ہو اُن کے وضو کے اَحکام

- اِس قسم کے مریض اور مریضہ اپنے معذورِ شَرعی ہونے نہ ہونے کی جانچ اس طرح کریں کہ کوئی سی بھی دو فرض نَمازوں کے درمیانی وَقت میں کوشِش کریں کہ وُضو کر کے طہارت کے ساتھ کم از کم فرض رَکعتیں ادا کی جاسکیں۔ پورے وَقت کے دوران بار بار کوشِش کے باوُجود اگر اتنی مُہلت نہیں مل پاتی، وہ اس طرح کہ کبھی تو دورانِ وُضو ہی عُذر لاحِق ہو جاتا ہے اور کبھی وُضو مکمَّل کر لینے کے بعد نماز ادا کرتے ہوئے، حتّٰی کہ آخری وقت آگیا تو اب انہیں اجازت ہے کہ وُضو کر کے نَماز ادا کریں نَماز ہو جائے گی۔ اب چاہے دورانِ ادائیگیٔ نَماز، بیماری کے باعِث نَجاست بدن سے خارج ہی کیوں نہ ہو رہی ہو۔ فُقَہائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السّلام فرماتے ہیں کہ: کسی شخص کی نکسیر پھوٹ گئی یا اس کا زخم بہہ نکلا تو وہ آخری وَقت کا انتظار کرے اگر خون منقطع نہ ہو (بلکہ مسلسل یا وقفے وقفے سے جاری رہے) تو وقت نکلنے سے پہلے وُضو کر کے نَماز ادا کرے۔

جن کا وُضو نہ رہتا ہو اُن کے وضو کے اَحکام

- فرض نمَاز کا وقت جانے سے معذور کا وضو ٹوٹ جاتا ہے جیسے کسی نے عَصر کے وقت وُضو کیا تھا تو سورج غُروب ہوتے ہی وُضو جاتا رہا اور اگر کسی نے آفتاب نکلنے کے بعد وُضو کیا تو جب تک ظُہر کا وقت ختم نہ ہو وُضو نہ جائے گا کہ ابھی تک کسی فرض نمَاز کا وقت نہیں گیا۔ فرض نمَاز کا وقت جاتے ہی معذور کا وُضو جاتا رہتا ہے
- اور یہ حکم اس صورت میں ہو گا جب معذور کا عُذر دَورانِ وُضو یا بعدِ وُضو ظاہِر ہو، اگر ایسا نہ ہو اور دوسرا کوئی حَدَث (یعنی وضو توڑنے والا معاملہ) بھی لاحِق نہ ہو تو فرض نمَاز کا وقت جانے سے وُضو نہیں ٹوٹے گا۔

جن کا وُضو نہ رہتا ہو اُن کے وضو کے اَحکام

- جب عُذر ثابِت ہو گیا تو جب تک نماز کے ایک پُورے وقت میں ایک بار بھی رہتا ہے وہ چیز پائی جائے مَعذور ہی رہے گی مثلاً کسی کے زَخم سے سارا وَقت خون بہتا رہا اور اتنی مُہلَت ہی نہ ملی کہ وُضو کرکے فرض ادا کرلے تو مَعذور ہو گئی۔ اب دوسرے اَوقات میں اِتنا موقع مل جاتا ہے کہ وُضو کرکے نَماز پڑھ لے مگر ایک آدھ دَفعہ زَخم سے خون بہ جاتا ہے تو اب بھی مَعذور ہے
- ہاں اگر پورا ایک وَقت ایسا گزر گیا کہ ایک بار بھی خون نہ بہا تو مَعذور نہ رہی پھر جب کبھی پہلی حالت آئی (یعنی سارا وَقت مسلسل مرض ہوا) تو پھر معذور ہو گئی۔

جن کا وُضو نہ رہتا ہو اُن کے وضو کے اَحکام

معذور نے کسی حَدَث (یعنی وُضو توڑنے والے عمل) کے بعد وُضو کیا اور وُضو کرتے وَقت وہ چیز نہیں ہے جس کے سبب مَعذور رہے پھر وُضو کے بعد وہ عُذر والی چیز پائی گئی تو وُضو ٹوٹ گیا (یہ حکم اِس صورت میں ہوگا جب معذور نے اپنے عُذر کے بجائے کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وُضو کیا ہو اگر اپنے عُذر کی وجہ سے وُضو کیا تو بعد وُضو عُذر پائے جانے کی صورت میں وضو نہ ٹوٹے گا۔) مَثَلًا جس کا زَخم بہتا تھا اس کی رِیح خارِج ہوئی اور اُس نے وُضو کیا اور وُضو کرتے وَقت زَخم نہیں بہا اور وُضو کرنے کے بعد بہا تو وُضو ٹوٹ گیا۔ ہاں اگر وُضو کے درمیان بہنا جاری تھا تو نہ گیا۔

جن کا وُضو نہ رہتا ہو اُن کے وضو کے اَحکام

- معذور کے ایک نتھنے سے خون آرہا تھا وُضو کے بعد دوسرے نتھنے سے آیا وُضو جاتا رہا، یا ایک زَخم بہ رہا تھا اب دوسرا بہا یہاں تک کہ چیچک کے ایک دانے سے پانی آرہا تھا اب دوسرے دانے سے آیا وُضو ٹوٹ گیا۔
- معذور کو ایسا عُذر ہو کہ جس کے سبب کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں تو اگر ایک دِرہَم سے زیادہ ناپاک ہو گئے اور جانتی ہے کہ اتنا موقع ہے کہ اسے دھو کر پاک کپڑوں سے نَماز پڑھ لوں گی تو پاک کرکے نَماز پڑھنا فَرض ہے اور اگر جانتی ہے کہ نَماز پڑھتے پڑھتے پھر اتنا ہی ناپاک ہو جائے گا تو اب دھونا ضَروری نہیں۔ اِسی سے پڑھے اگرچِہ مُصَلّٰی بھی آلُودہ ہو جائے تب بھی اس کی نَماز ہو جائے گی۔ اگر کپڑا وغیرہ رکھ کر (یا سُوراخ میں روئی ڈال کر) اتنی دیر تک خون روک سکتی ہے کہ وُضو کرکے فرض پڑھ لے تو عذر ثابت نہ ہو گا۔ (یعنی یہ معذور نہیں کیونکہ یہ عُذر دُور کرنے پر قدرت رکھتی ہے)
- اگر کسی ترکیب سے عُذر جاتا رہے یا اس میں کمی ہو جائے تو اس ترکیب کا کرنا فَرض ہے، مَثَلًا کھڑے ہو کر پڑھنے سے خون بہتا ہے اور بیٹھ کر پڑھے تو نہ بہے گا تو بیٹھ کر پڑھنا فَرض ہے

سونے سے وضو ٹوٹنے اور نہ ٹوٹنے کا بیان

سنّت کے مطابِق جس طرح مرد سجدہ کرتا ہے اِس طرح سجدہ کرے کہ پیٹ رانوں اور بازو پہلوؤں سے جُدا ہوں اس حالت میں سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

جس طرح عورَت سَجدہ کرتی ہے اس طرح سَجدہ کے انداز پر سوئی کہ پیٹ رانوں اور بازو پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں یا کلائیاں بچھی ہوئی ہوں اس طرح سونے سے وضو ٹوٹ جائے گا

دہرائی

- طہارت کی تعریف بتایئے؟
- طہارت کی کتنی اقسام ہیں اور کونسی ہیں؟
- وضو کے کتنے فرائض ہیں؟
- وضو کب کرنا فرض ہے؟
- وضو کرنا کب واجب ہے؟
- کیا خون نکلنے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟
- انجکشن لگوانے سے وضو کب ٹوٹے گا؟
- منہ بھر قے کی تعریف بتادیجئے؟
- شرعی معذور سے کیا مراد ہے؟
- جن کا وضو نہ رہتا ہو اس پر کیا حکم ہو گا؟